بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/سولھواں اجلاس

مباحثات2010ء

﴿اجلاس منعقدہ15/مارچ2010ء بمطابق28/ربیع الاوّل 1431ھ بروز سوموار۔﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	نومنتخب رکن اسمبلی کی حلف برداری۔	2
3	چیئرمینوں کا پینل۔	3
4	وقفہ سوالات۔	4
5	رخصت کی درخواستیں۔	7

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **15**/مارچ 2010ء بمطابق **28**/ربیع الاوّل 1431ھ بروز سوموار بوقت دوپہر ایک بجکر 35 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر محمد اسلم بھوتانی، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز با قاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

الٓمّٓ o ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚ فِیۡہِ ۚ ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ o الَّذِیۡنَ یُو مِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ o وَالَّذِیۡنَ یُوۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَۃِ ھُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ o اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنۡ رَّبِّھِمۡ ۗ وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ o صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡمِ۔

پارہ نمبر ۱ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱ تا ۵

ترجمہ: الم ۔اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں، پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں۔اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔ وَمَاعَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

نومنتخب رکن اسمبلی کی حلف برداری

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی جناب ناصر خان جمالی صاحب! (مداخلت)۔

مولانا سید عبدالباری آغا (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میں نومنتخب ممبر کو حلف دے دوں تا کہ وہ بھی ہماری کارروائی میں شامل ہو جائیں۔ناصر خان جمالی صاحب! آپ حلف کے لئے تشریف لائیں۔

(اراکین اسمبلی نے ڈیسک بجائے۔۔۔۔۔جبکہ گیلری میں نعرے شور)

جناب سپیکر: گیلری میں بیٹھے ہوئے معزز مہمانوں سے گزارش ہے کہ وہ ہاؤس کے decorum کا خیال رکھیں۔ورنہ میں اسمبلی ضابطے کے مطابق اُن کو باہر لیجانے میں مجبور ہوجاؤں گا۔

(نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی میر ناصر خان جمالی نے حلف عہدہ اُٹھایا۔۔۔اراکین اسمبلی نے ڈیسک بجائے)

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ: پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر!

'جناب سپیکر: جی Moulana Abdul Bari on a point of order

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب! آپ کو یاد ہوگا۔

جناب سپیکر: باری صاحب! ایک منٹ۔سیکرٹری اسمبلی رواں اجلاس کے لئے چیئر مینوں کے پینل کا اعلان کریں۔چیئر مینوں کا پینل ہوجائے اسکے بعد آپ کا پوائنٹ لیتے ہیں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت سپیکر صاحب نے درج ذیل اراکین کو اسمبلی کے موجودہ اجلاس کیلئے الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے:۔

1۔ میر ظہور حسین خاں کھوسہ۔

2۔ شیخ جعفر خان مندوخیل۔

3۔ نوابزادہ طارق مگسی۔

4۔ پیر عبدالقادر گیلانی۔

جناب سپیکر: جی باری صاحب!

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئر نگ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ 10 تاریخ کو جمعرات کے دن ختم نبوت کے علماء کرام جو عقیدے پاکستان کی وفاداری اور اسکے استحکام کے لئے کام کرتے ہیں۔مولانا سید احمد جلال پوری جو ختم نبوت کے نائب امیر ہیں' مولانا حذیفہ' مولوی قمر زمان یہ لوگ کسی کی عیادت کے بعد مسجد جارہے تھے کہ راستے میں دہشت گردوں نے ان پر گولیاں چلا کر اِن کو شہید کردیا ہے۔تو جب کراچی کا یہ ماحول ہے۔اور انسانی بنیاد پر ایک دوسرے کو تقسیم کیا جارہا ہے اور لڑایا جارہا ہے۔اور علماء کو قتل کیا جارہا ہے۔اور نام یہ دے رہے ہیں کہ اہم فرقہ ہے' ہمارے ملک میں فرقہ واریت کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ہمارے ملک کے جو سرکاری اور انتظامی ادارے ہیں وہ امن عامہ میں بالکل ناکام ہوچکے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کا پوائنٹ کیا ہے؟

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: جناب سپیکر! ان کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے۔ اور وفاق کو ایک تحریک بھیج دیں کہ اِن کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے۔

جناب سپیکر: جی پیر عبدالقادر صاحب!

پیر عبدالقادر گیلانی: اہلِ سنت والجماعت کے علماء کا بھی وہاں قتل ہوا ہے۔ اور اس پر بھی عوام کافی مشتعل ہیں۔ اس کو بھی ہم condemn کرتے ہیں اور اُن کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی دُعائے مغفرت کریں۔

(دُعائے مغفرت کی گئی)

وقفہ سوالات

جناب سپیکر: محترمہ روبینہ عرفان صاحبہ! اپنا سوال نمبر پکاریں۔

پیر عبدالقادر گیلانی: جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے' اُن کے behalf پر مَیں پوچھ لوں۔ اُن سے میں نے اجازت لی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں . But we have not been informed

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: جناب سپیکر! میں آپ سے کہ سندھ حکومت سے یہ سفارش کی جائے کہ کراچی جو علماء کی قتل گاہ بن چکا ہے۔ تو اسکے لئے سندھ حکومت سے اور مرکزی اداروں سے کہا جائے کہ وہ اپنی ڈیوٹی اور اپنی ذمہ داری پوری کریں۔

جناب سپیکر: یقیناً سندھ گورنمنٹ اُس کا نوٹس لے گی' اور اُنہوں نے اقدامات کئے ہونگے۔ پیر صاحب! میرے خیال میں انہوں نے آپ کو authorise نہیں کیا ہے؟

پیر عبدالقادر گیلانی: جی اُن سے میری بات ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: آپ سے بات ہوئی ہے۔ But at least the chair

پیر عبدالقادر گیلانی: تو سپیکر صاحب! آپ رُول 47 کے تحت authorise کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں' ہمارے رولز کیا کہتے ہیں؟ کیونکہ نیشنل اسمبلی کے کچھ مختلف ہیں۔

پیر عبدالقادر گیلانی: نہیں آپ کے رولز کے مطابق ہے جی۔

جناب سپیکر: ہمارے رولز 47 کیا کہتے ہیں؟ (سیکرٹری اسمبلی سے مخاطب ہوتے ہوئے)

پیرعبدالقادر گیلانی: غیر حاضر ہوتو اسپیکر مجاز ہوگا کہ کسی دوسرے رکن کی درخواست پر اس کا جواب دینے کی ہدایت کرے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! mover تو نہیں۔ On his behalf, Honourable Member کو ہم اجازت دیتے ہیں کہ وہ سوال پوچھیں۔ جی آپ پوچھ لیں۔

پیرعبدالقادر گیلانی: سوال نمبر 143۔

☆ **143 محترمہ روبینہ عرفان:** (مورخہ 9جنوری اور 23فروری 2010ء کا مؤخرشدہ)

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے۔ کہ صوبہ بلوچستان کے سوا ملک کے دیگر تینوں صوبوں میں سروس اسٹرکچر رائج العمل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزارت صحت کی سروس اسٹرکچر کی منظوری دینے کے باوجود صوبہ بلوچستان کے پیرامیڈیکل اسٹاف کو تا حال اس سے محروم رکھا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو صوبہ کے پیرامیڈیکل اسٹاف کو سروس اسٹرکچر سے محروم رکھنے کی وجوہات کیا ہے۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت:

(الف، ب و ج) سروس اسٹرکچر صرف صوبہ NWFP میں رائج کیا گیا ہے۔ تاہم صوبہ سندھ اور پنجاب میں اس کو تا حال رائج نہیں کیا گیا۔ حکومت بلوچستان محکمہ صحت نے ناظم اعلیٰ محکمہ صحت (ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی کہ وہ طبی عملہ کے ملازمین کا ڈھانچہ تشکیل دے۔ مذکورہ کمیٹی میٹنگوں کے بعد طبی عملہ کی ملازمتوں کا ڈھانچہ تیار کیا ہے جو کہ پانچ درجات بالا (Five Tier System) پر مشتمل ہے۔

اس ضمن میں سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ کو بھیجی گئی تھی جو کہ منظور ہونے کے بعد محکمہ خزانہ کو ارسال کی گئی۔ بعد ازاں محکمہ خزانہ نے منظوری دے دی ہے۔

Mr . Speaker: Question No 143 , Answer be taken as read , Any supplementary on this ?

پیرعبدالقادر گیلانی: جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سروس سٹرکچر کی بحالی کیلئے حکومت بلوچستان کی

ہیلتھ منسٹری کا ہم بہت مشکور ہیں کہ انہوں نے اس کو take up کیا ہے۔ اور اُن کے جواب سے ہم satisfied ہیں۔ ساتھ میں ایک دو چیزیں اس میں add کرنا چاہتا ہوں۔ کہ NWFP اور باقی دو صوبوں میں اِس سیکٹر کے اندر صرف ٹیکنیکل اسٹاف مستفید ہوئے ہیں جبکہ بلوچستان کے اندر اس سے نان ٹیکنیکل اسٹاف بھی مستفید ہوئے ہیں۔ لیکن اس میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس طرح جواب میں منسٹر صاحب نے بتایا ہے۔ تو اُس کمیٹی کی سفارشات کے مطابق کہا گیا ہے کہ یہ take up ہوا ہے۔ اور منسٹری آف فنانس سے ابھی وہ پاس ہوکر آ گیا ہے۔ لیکن کمیٹی کے اندر پانچ tiers بنائے گئے تھے۔ اُس کے مطابق اِن کو advantage ملنا تھا۔ اور کمیٹی کی سفارشات کے مطابق first tier کو 60% اور last tier کو 3% سٹرکچر دیا گیا تھا کہ اُسکے مطابق ہوگا۔ جب اس کی approval ہوئی تو منسٹری آف ہیلتھ کی طرف سے اس میں۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا specific ضمنی کیا ہے؟

پیر عبدالقادر گیلانی: سر! ایک منٹ؟

جناب سپیکر: نہیں آپ کا ضمنی لمبا ہو رہا ہے ناں۔

پیر عبدالقادر گیلانی: سر! کمیٹی کی سفارشات کے مطابق جو 60% تھا اُسے 30% کیا گیا ہے۔ اور جو 3% تھا اُسے 1% کیا گیا ہے۔ جس سے جتنے سینئر ٹیکنیکل اسٹاف ہیں اُن کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچے گا۔ لہٰذا اِس مسودے کو دوبارہ revise کیا جائے اور جو کمیٹی کا فیصلہ تھا' جو کمیٹی کی سفارشات تھیں اُن کے مطابق اس کو 60% اور 3% پر کیا جائے۔ دوسری request جناب سپیکر! آپ کے توسط سے' کہ بلوچستان میں پیرامیڈیکل ملٹی پر پز کالج وہ صرف ایک ہے جو کوئٹہ میں ہے۔ اُس کے لئے میری درخواست ہے کہ ہیلتھ منسٹری اِسے تمام ڈویژنل سطح پر take up کرے۔

Mr . Speaker: It is not related to this question .

پیر عبدالقادر گیلانی: سر! یہ اسی کے ساتھ ہے۔ اِنہی کا آیا ہوا ہے۔ یہ اسکول تمام ڈویژنل لیول پر قائم کیا جائے اور پورے صوبے میں کوئی کالج نہیں۔ اور جو کوئٹہ میں کالج ہے اُسے سکول کا درجہ دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی وزیر صاحب!

حاجی عین اللہ شمس (وزیر صحت): جہاں تک سروس اسٹرکچر کی بات ہے۔ اس سلسلے میں میں اور نواب صاحب نے نو مہینے کی ریکارڈ مدت میں اِس کو approve کرایا ہے۔ یہ سندھ اور پنجاب میں نہیں ہے۔

گزشتہ دَورِحکومت میں جمعیت العلمائے اسلام کی سرحد میں حکومت تھی انہوں نے یہ کیا تھا۔اور اِس دَور میں ہم نے کیا ہے اِسے منظور کرایا ہے۔باقی دوصوبوں سندھ اور پنجاب میں آج تک نہیں ہے۔دوسری بات پرسنٹیج کی جو پیر صاحب نے کی ۔یہ ہم' نواب صاحب اور پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے باہمی رضامندی سے اس پرسنٹیج پر اتفاق کرلیا ہے اور یہ منظور ہو چکا ہے۔چونکہ ابتدا ہو چکی ہے آہستہ آہستہ اُس کو ہم آگے بڑھاتے جائیں گے۔

جناب سپیکر: ok۔

مولانا سید عبدالباری آغا(وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): پوائنٹ آف آرڈر جناب سپیکر!

Mr . Speaker: No point of order during question hour .

جی ڈاکٹر آغا عرفان صاحب اپنا سوال پکاریں۔ . Question 153 stands dispose off . The mover is not present وقفہ سوالات ختم۔سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

سیکرٹری اسمبلی: محترم سردار یار محمد رند صاحب' ممبر بلوچستان صوبائی اسمبلی اپنے حلقے کے دورے پر ہیں' ممبر موصوف نے آج سے تا اختتام اجلاس رخصت کی درخواست کی ہے۔

محترمہ غزالہ گولہ صاحبہ' وزیر نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر محمد امین عمرانی صاحب' وزیر نے ڈیرہ مراد جمالی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترم محمد یونس ملازئی صاحب' وزیر نے کراچی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر ظفر اللہ زہری صاحب' وزیر نے اپنے کزن کی فاتحہ خوانی پر جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ عظمیٰ پیرعلیزئی صاحبہ' مشیر برائے وزیر اعلیٰ نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ وہ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتیں۔انہوں نے رخصت کی استدعا کی ہے۔

محترم جے پرکاش صاحب' وزیر نے اپنے چچا کی فوتگی کی وجہ سے جیکب آباد گئے ہوئے ہیں انہوں نے رخصت

کی درخواست دی ہے۔

محترم ڈاکٹر آغا عرفان صاحب' ممبر بلوچستان صوبائی اسمبلی نے کراچی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ روبینہ عرفان صاحبہ' ممبر بلوچستان اسمبلی نے کراچی جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

(رخصت منظور ہوئی)

جناب سپیکر: مشترکہ قرارداد نمبر 49 جناب میر شاہنواز خان مری۔۔۔۔۔۔(مداخلت)

پیر عبدالقادر گیلانی: پوائنٹ آف آرڈر سر! privilege motion آپ کو پیش کی تھی وہ question hour کے بعد۔

جناب سپیکر: پیر صاحب! میری گورنمنٹ سے discussion ہوئی ہے' جواب آیا ہے۔ آپ چیمبر میں اگر تشریف لائیں میں آپ کو brief کروں گا۔

پیر عبدالقادر گیلانی: جی۔

جناب سپیکر: اُس کے بعد پھر جو آپ کی رائے ہوگی . We will take up it accordingly

پیر عبدالقادر گیلانی: ok. جی۔

جناب سپیکر: جی مولانا صاحب!

مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر): جناب سپیکر! صوبائی خودمختاری کے حوالے سے ایک قرارداد ہے اور ایجنڈے کا حصہ ہے آپ نے۔۔۔۔

جناب سپیکر: مولانا صاحب! یہ جو ریوائزڈ ایجنڈا ہے ہم اس کو take up کریں گے۔

سینئر وزیر: نہیں جناب سپیکر! یہ ایجنڈا جو مجھے گھر پر ملا ہے آپ نے اسکو ایجنڈے کا حصہ بنایا تھا۔

جناب سپیکر: نہیں مولانا صاحب! اسکے بعد ریوائزڈ ایجنڈا ہے۔ اسمبلی ریوائزڈ ایجنڈا کے تحت۔۔۔۔۔

سینئر وزیر: نہیں جناب سپیکر! راتوں رات ایجنڈا تبدیل کرکے' کیونکہ گھر پر جو آپ نے بھیجا تھا وہ میرے پاس ہے۔ تو رُولز کے مطابق ہم یہ قرارداد پیش کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں اسمبلی نے ریوائزڈ ایجنڈا جاری کر دیا ہے۔ وہ بھی گھر پر بھجوایا ہے۔ تو اِس وقت زیر بحث جو

ایجنڈا ہے ہم اِسی کو لیں گے۔

سینئر وزیر: جناب سپیکر! مشترکہ قرارداد نمبر 48۔۔۔۔۔۔(مداخلت۔شور)

جناب سپیکر: دیکھیں مولانا صاحب! نہیں مولانا صاحب! یہ قرارداد نہیں ہے آپ قرارداد نمبر 49 پڑھیں۔ نہیں مولانا صاحب! قرارداد نمبر 49۔ forty nine قرارداد کوئی پڑھے گا؟ نہیں 48 ابھی نہیں۔ لہٰذا mover اگر 49 پڑھ لیں۔

سینئر وزیر: جناب سپیکر! یہ قرارداد۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں ایسا نہیں پڑھیں گے مولانا صاحب! It will not be on۔۔۔(مداخلت) سردار صاحب! جو چیز ایجنڈا پر نہیں ہے۔No Sardar Sahib جو چیز ایجنڈا پر نہیں ہے وہ نہیں ہوگی۔ جو چیز ایجنڈا پر ہوگی وہ پڑھی جائے گی۔ مولانا صاحب ~~اگر آپ~~ لوگ دومنٹ بیٹھیں اور میری بات سُنیں۔ اگر آپ دومنٹ تشریف رکھیں میری گزارش سنیں۔۔۔(مداخلت۔شور)۔ Law Minister will respond.

سینئر وزیر: جناب سپیکر!۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں مولانا صاحب!. Law Minister will respond نہیں مولانا صاحب! یہ تو ایجنڈا پر ہے نہیں . It will not be the part of record

سینئر وزیر: متفقہ طور پر اِس نمائندہ ایوان۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ایجنڈے پر نہیں ہے ایجنڈے پر 49 ہے۔ نہیں نہیں۔۔۔(مداخلت۔شور)۔ بھئی یہ مائیک بند کر دیں۔ بغیر ایجنڈے کی جو بات ہو رہی ہے مائیک بند کر دیں' ساؤنڈ آپریٹر! مائیک بند کر دو۔ (مداخلت۔شور) نہیں جی جو چیز ایجنڈے پر ہوگی وہی ہوگی۔ ایجنڈے پر ترمیم شدہ ایجنڈا جو شام کو جاری ہوا ہے وہی ہوگا۔ مولانا صاحب! ایسے نہیں ہوگا۔ یہ نہیں ہوگی۔ ......It will not be the' یہ اسمبلی کی ۔۔۔(مداخلت۔شور) نہیں یہ ایجنڈے پر نہیں ہے۔ ایجنڈے پر 49 ہے۔ شاہنواز مری! آپ 49 پڑھیں۔ 48 نہیں ہے۔ جو اسمبلی کا ایجنڈا ہوتا ہے وہی discuss ہوگا۔ ایجنڈے میں 49 ہے۔ یہ ایجنڈا ہے اِس پر 49 ہے۔ مولانا صاحب! اگر آپ لوگ تشریف رکھیں میں آپ کو۔۔۔۔۔۔

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقیات): جناب!۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں سردار صاحب! ایسے نہیں پڑھیں گے۔ ایسے نہیں ہوگا زبردستی نہیں ہوگی۔ It will not be on record . No it will not be on record . نہیں نہیں یہ اگر کوئی

نہیں پڑھنا چاہتا ۔۔۔(مداخلت ۔شور) اگر کوئی نہیں پڑھنا چاہتا ۔۔۔۔دیکھیں مشترکہ قرارداد نمبر 49 ایجنڈے پر ہے۔ٹھیک ہے اگر نہیں پڑھنا چاہتے ہیں۔۔۔۔(مداخلت ۔شور) قرارداد نمبر 49 اگلے اجلاس کے لئے defer کی جاتی ہے۔اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 18/مارچ 2010ء کو بوقت 11 بجے صبح تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس ایک بجکر 55 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)